110310 ـ اگر بیوی خاوند کو ناپسند کرتی ہو تو کیا جنت میں اس کا خاوند وہی ہوگا ؟!

سوال

اگر میں اپنے خاوند کو ناپسند کرتی ہوں اور صرف اللہ کے لیے اپنے بچوں کی خاطر اس کی اذیت و تکلیف پر صبر کروں تو کیا وہ جنت میں بھی میرا خاوند ہوگا ؟
کیونکہ دنیا فانی اور تھوڑے سے ایام اور زائل ہونے والی ہے، چاہے اس میں جتنی بھی تبدیلی ہو جائے میں اسے جنت میں اپنا خاوند نہیں بنانا چاہتی، برائے مہربانی یہ مت کہیں کہ وہ شخص جنت بھی ضرور میرا خاوند بنےگا!
برائے مہربانی میرے سوال کا جواب ضرور دیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو خاوند کی جانب سے اذیت و تکلیف پر صبر کرنے کا اجروثواب عطا فرمائے، اور یہ صبر و تحمل اخلاق عالیہ اور اچھی اصل کی دلیل ہے.

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کے خاوند کو ہدایت دے اور اس کی اصلاح فرمائے، اور آپ کے ساتھ حسن معاشرت اور حسن سلوك میں ممد و معاون ہو، اور اسے حسن سلوك کی جانب چلائے.

دوم:

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جن لوگوں نے اللہ تعالی کا چہرہ طلب کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہم نے جو رزق انہیں عطا کیا ہے اس میں سے انہوں نے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا، اور برائی کو اچھائی سے دور کرتے ہیں، انہیں لوگوں کے لیے بہتر انجام ہے، ہمیشہ کی جنتوں میں داخل ہونگے، اور ان کے آباء اور بیویوں اور اولاد میں سے جن کے اعمال صالحہ ہوئے وہ بھی داخل ہونگے، اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہونگے، تم پر سلام ہو اس کے بدلے میں جو تم نے صبر کیا سو اچھا ہے اس گھر کا انجام الرعد (22 ـ 24).

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

قولہ تعالی:

اور جو ان كے آباؤ و اجداد اور بيويوں اور اولاد ميں سے صالح ہو .

يعنى اللہ تعالى انہيں اور ان كے آباء و اجداد اور اہل و عيال اور اولاد ميں سے جو بھى نيك و صالح ہونگے اورمومنين ميں سے جنت ميں داخل ہونے كے قابل ہونگے انہيں آپس ميں جمع كريگا؛ تا كہ انہيں ديكھ كر ان كى آنكھيں ٹھنڈى ہوں، حتى كہ ادنى درجہ كو اعلى درجہ ميں پہنچايا جائيگا، اور اعلى درجہ والے كو اس كے درجہ سے كم نہيں كيا جائيگا، بلكہ يہ اللہ سبحانہ و تعالى كى جانب سے بطور نعمت و احسان ہو گا.

ديكھيں: تفسير ابن كثير (4 / 451).

مزيد آپ سوال نمبر (5981) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

سوم:

ہمارى عزيز بہن آپ كو علم ہونا چاہيے كہ جنت ميں جب كوئى داخل ہوگا تو وہ اسى دنيا والى حالت ميں ہى داخل نہيں ہوگا، واضح اور بين نصوص سے ثابت ہے كہ جنت ميں وہ شخص داخل نہيں ہوگا جس كے دل ميں ذرا برابر بھى كھوٹ ہوگى، جنت ميں داخل ہونے والے ہر شخص كو ہر برائى اور شر سے پاك كر ديا جائيگا.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ان كے سينوں ميں جو بھى كينہ ہے نكال ديں گے، بھائى بھائى بن كر تختوں ميں آمنے سامنے بيٹھے ہوں گے الحجر (47).

امام ابن جرير طبرى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" جن كى صفات بيان ہوئى ہيں ہم ان كے سينوں سے كينہ و حسد نكال ديں گے، اور اللہ نے بتايا ہے كہ وہ جنتى ہيں، دنيا ميں انكى جو آپس ميں دشمنى و عداوت تھى اسے ختم كر ديا جائيگا تو جب وہ جنت ميں داخل ہونگے تو ايك دوسرے كے سامنے تختوں پر بيٹھيں گے، ان ميں سے كوئى بھى كسى چيز ميں كسى سے حسد نہيں كريگا، اللہ تعالى نے كسى ايك كو جو خاص نعمت اور كرامت سے نوازا ہے اس ميں حسد نہيں ہوگا، ان كے نيچے سے نہريں جارى ہونگى.

ديكھيں: تفسير طبرى (12 / 437 - 438).

ابو سعيد خدری رضی اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب مومن آگ سے چھٹكارا حاصل كر ليں گے ت وانہيں جنت اور جہنم كے مابين قنطرہ پر روك ليا جائيگا، اور دنيا ميں ان كے آپس ميں جو ظلم ہونگے ان كا ايك دوسرے سے بدلہ ليا جائيگا، جب وہ صاف شفاف ہو جائيں گے تو انہيں جنت ميں داخل ہونے كى اجازت ملےگى، اس ذات كى قسم جس كے ہاتھ ميں محمد (صلى اللہ عليہ وسلم) كى جان ہے

صحيح بخارى حديث نمبر (2308).

حافظ ابن حجر عسقلانى رحمہ اللہ فتح البارى ميں اس حديث كى شرح كرتے ہوئے لكھتے ہيں:

" بقنطرة "

ظاہر يہى ہوتا ہے كہ يہ پل صراط پر جنت والى سائڈ ہے، اور يہ بھى احتمال ہے كہ پل صرات اور جنت كے مابين كوئى اور جگہ ہو.

قولہ: " فيتقاصون " صاد پر شد ہے جو يفاعلون كے وزن پر قصاص سے ہے، اس سے مراد يہ ہے كہ ايك دوسرے پر جو ظلم كيا تھا اسے تلاش كر كے ايك دوسرے كو معاف كر ديں گے.

قولہ: حتى اذا نقوا " نون پر پيش ہے، اور اس كے بعد قاف ہے اور يہ تنقيۃ سے مشتق ہے، اور مستملى ميں يہاں " تقصوا " يعنى تا پر زبر كے ساتھ ، اور قاف مشددہ ہے، يعنى ايك دوسرے سے قصاص مكمل كرليں گے.

قولہ: ھذبوا " يعنى جب ايك دوسرے سے قصاص لے كر گناہوں سے چھٹكارا حاصل كر ليں گے.

ديكھيں: فتح البارى (5 / 96).

اس ليے عزيز بہن آپ مطمئن رہيں، آپ كے خاوند كا وہ اخلاق نہيں رہےگا جو دنيا ميں تھا، اور نہ ہى تمہارى وہ حالت ہو گى جو آج آپ كى ہے، جس طرح آپ كا خاوند پاك صاف ہو كر مہذب بن جائيگا، اسى طرح آپ كے ساتھ بھى وہى كچھ ہو گا جب اللہ كا فيصلہ ہوا اور تم دونوں جنت ميں اكٹھے ہو گئے تو جنت ميں آپ لوگوں كا جمع ہونا دنيا ميں جمع ہونے جيسا نہيں ہوگا، بلكہ آپ ايسے اكٹھے ہونگے جس طرح آپ كا دل چاہےگا، اور آپ كو راحت حاصل ہوگى، اور جس سے آپ كى آنكھيں ٹھنڈى ہونگى.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ان پر سونے كی پلیٹیں اور گلاس گھمائے جائیں گے، اور اس جنت میں ان كے لیے وہ كچھ ہوگا جو نفس چاہےگا، اور آنكھوں كی لذت ہوگی، اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے الزخرف (71).اور ایك دوسرے مقام پر فرمایا:

ہم دنیا كی زندگی میں تمہارے ولی ہیں اور آخرت میں بھی، اور تمہارے لیے اس میں وہ كچھ ہوگا جو تمہارے دل چاہیں گے، اور تمہارے لیے اس میں وہ ہوگا جو مانگو گے فصلت (31).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

چنانچہ كوئی بھی نفس نہیں جانتا كہ اس كے لیے آنكھوں كی ٹھنڈك میں سے كیا چھپایا گیا ہے، جو وہ عمل كرتے رہیں ہیں اس كا بدلہ السجدہ (17).

اس لیے اللہ كی بندی آپ ایسے اور اعمال كریں جو آپ كو جنت تك پہنچائیں اور جن اعمال سے جنت میں آپ كے درجات بلند ہوں، اور یہ یقین كر لیں كہ جنت میں نہ تو كوئی تكلیف ہو گی اور نہ ہی كوئی تھكاوٹ، اور نہ ہی اس میں غم و پریشانی ہو گی.

واللہ اعلم .